الٰہی غنچۂ امید بکشا

خطبات الحنفیّہ

ملنے کا پتہ

حافظ محمد الدین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

PHOTO ART

فوٹو آرٹ پریس لاہور

حلال رزق کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کیونکہ اگر وجہ حرام سے کھائے گا۔ تو اسکی کوئی عبادت قبول نہ ہوگی وہ بے شک عذاب کا سزاوار ہو جائے گا جیساکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل لحم ینبت من الحرام فالنار اولی بہا۔ یعنے جو گوشت حرام سے پالا جائے۔ اس کا دوزخ میں رہنا اور جلنا اولے اور سزاوار ہے۔

ہاتھ کو اللہ تعالےٰ نے اس لئے پیدا کیا۔ کہ اس سے کسب حلال پیدا کرو قرآن مجید اور احادیث شریفہ اور اچھے اچھے مضامین لکھا کرو۔ اپنے ہاتھ سے لقمہ حلال کھاؤ۔ حرام کو ہاتھ سے مت چھوؤ۔ اپنے ہاتھ سے کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی چیز میں خیانت نہ کرو۔ قلم سے ایسی چیز کہ جس کے لکھنے میں گناہ اور فساد ہو نہ لکھو اسلئے کہ جیسے کسی بری بات کا منہ سے نکالنا مثل فحش وغیرہ کے گناہ ہے اسیطرح اس کا لکھنا بھی گناہ عظیم ہے۔

اپنی شرمگاہ کو زنا سے بچاؤ۔ اس واسطے کہ زنا بہت بری چیز ہے اور غریبی اور محتاجی کا باعث ہے جیساکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں الزنا یورث الفقر یعنے زنا غریبی اور محتاجی پیدا کرتا ہے اور نیز زنا سے جہاں میں وبا اور بیماریاں پھیل جاتی ہیں جیساکہ مولانا روم علیہ الرحمۃ اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں:

ابر ناید از پئے منع زکوٰۃ   وز زنا افتد وبا اندر جہات

یعنی زکوٰۃ جو خمسہ بنائے اسلام میں سے ایک بنا ہے مال سے ادا نہ کرنے کے سبب سے ابر رحمت آسمان سے نازل نہیں ہوتا اور زنا کرنے سے جہاں میں ہر طرف وبا پھیل جاتی ہے۔ غرضیکہ زنا نہایت ہی بری چیز ہے اسواسطے کہ اول تو اس میں دو گناہ ہوتے ہیں ایک خدا کا گناہ دوسرے بندہ کا اللھم احفظنا

ہے جلوہ گر وہ جابجا ذات مقدس کبریا   جس کی بشر کیا کر ثنا بے انتہا جاتے رہے
آدم سے اب تک جس قدر پیدا ہوئے حضرت بشر   جب کر چکے عمریں بسر ہو کر فنا جاتے رہے
ذکر خدا دن رات کر حاصل بڑے درجات کر   سب کی روا حاجات کر اہل صفا جاتے رہے
جو جو کہ تھے غنچہ دہن نازک بدن گل پیرہن   وقت قضا پہنے کفن سب بے کہا جاتے رہے
دیکھو خلیل اللہ نبی خلقت کے تھے وہ منتہے   کوشش جو راہ حق میں کی کعبہ بنا جاتے رہے
آخر سلیماں بادشاہ جن کو ملا ملک وسپاہ   کر ترک مال پادشاہ وہ باخدا جاتے رہے
درپیش ہے تجھ کو سفر دنیا فقط ہے رہ گزر!   جب حضرت خیر البشر خیر الوریٰ جاتے رہے
اہل سخا والا گہر صدیق اکبر ذی قدر!   عثماں غنی عادل عمر شیر خدا جاتے رہے
خستہ جگر حضرت حسن شبیر بے گور وکفن!   ہو کر شہید خستہ تن تیغ جفا جاتے رہے
ویراں پڑے ہیں بوستاں تاراج سب باد خزاں   ملتا نہیں جن کا نشاں نقشہ مٹا جاتے رہے